بچی کا نام سارہ رکھنا کیسا؟

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3170

تاریخ اجراء: 07 ربیع الثانی 1446ھ / 11 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

لڑکی کا نام "سارہ" رکھنا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

سارہ کا معنی ہے: سردار، شریف، معزز۔ "یہ نام رکھنا نہ صرف جائز ہے بلکہ یہ بہتر ناموں میں سے بھی ہے کہ یہ حضرت سیدنا ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کی زوجہ محترمہ رضی اللہ عنہا کا نام ہے اور حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔ امید ہے کہ اس کی وجہ سے ان بزرگ ہستی کی برکتیں بھی بچی کے شامل حال ہوں گی۔

مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" میں ہے "سارہ: سردار، شریف، معزز، حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی زوجہ محترمہ رضی اللہ تعالی عنھا کا نام۔ (نام رکھنے کے احکام، صفحہ 153، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net